فون نمبر ۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم جمعہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۴/۱۹	۱۵ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۱۹ جمادی الثانی ۱۳۸۵ ھ ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۳۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

-- محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب --

ربوہ ۱۴ اکتوبر بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کو ضعف کی شکایت رہی۔ رات بھر بہت بے چینی رہی۔ دوا دینے سے تھوڑی دیر کے لئے نیند آئی۔ طبیعت میں بے قراری زیادہ ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کو چاہیئے کہ آنحضرت اور صحابہؓ کی زندگی کا ہر روز مطالعہ کرتا رہے

صحابہؓ کی زندگی کو دیکھو وہ زندگی سے پیار نہ کرتے تھے، ہر وقت مرنے کیلئے تیار تھے

"یاد رکھو کہ یہ جماعت اس بات کے واسطے نہیں کہ دولت اور دنیاداری ترقی کرے اور زندگی آرام سے گزرے۔ ایسے شخص سے تو خدا تعالیٰ بیزار ہے۔ چاہیئے کہ صحابہؓ کی زندگی کو دیکھو، وہ زندگی سے پیار نہ کرتے تھے، ہر وقت مرنے کے لئے تیار رہتے۔ بیعت کے معنی ہیں اپنی جان کو بیچ دینا۔ جب انسان زندگی کو وقف کر چکا تو پھر دنیا کے ذکر کو درمیان میں کیوں لاتا ہے؟ ایسا آدمی تو صرف رسمی بیعت کرتا ہے۔ وہ تو کل بھی گیا اور آج بھی گیا۔ یہاں تو صرف ایسا شخص رہ سکتا ہے جو ایمان کو درست کرنا چاہے۔ انسان کو چاہیئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کی زندگی کا ہر روز مطالعہ کرتا رہے وہ تو ایسے تھے کہ بعض مر چکے تھے اور بعض مرنے کے لئے تیار بیٹھے تھے۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس کے سوا بات نہیں بن سکتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ کنارہ پر کھڑے ہو کر عبادت کرتے ہیں تاکہ ابتلاء دیکھ کر بھاگ جائیں وہ فائدہ نہیں حاصل کر سکتے۔ دنیا کے لوگوں کی عادت ہے کہ کوئی ذرا سی تکلیف ہو تو لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگتے ہیں اور آرام کے وقت خدا تعالیٰ کو بھول جاتے ہیں۔ کیا لوگ چاہتے ہیں کہ امتحان میں سے گزرنے کے سوا ہی خدا خوش ہو جائے۔ خدا تعالیٰ رحیم کریم ہے مگر سچا مومن وہ ہے جو دنیا کو اپنے ہاتھ سے ذبح کر دے۔ خدا تعالیٰ ایسے لوگوں کو ضائع نہیں کرتا۔ ابتداء میں مومن کے واسطے دنیا جہنم کا نمونہ ہو جاتی ہے۔ طرح طرح کے مصائب پیش آتے ہیں اور ڈراؤنی صورتیں ظاہر ہوتی ہیں تب وہ صبر کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ ان کی حفاظت کرتا ہے۔

عشق اوّل سرکش و خونی بود ؎ تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

جو خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس کے لئے دو جنت ہوتے ہیں۔ رضا تعالیٰ کی رضا کے ساتھ جو متفق ہو جاتا ہے خدا تعالیٰ اسکو محفوظ رکھتا ہے اور اس کو حیات طیبہ حاصل ہوتی ہے اسکی سب مرادیں پوری کی جاتی ہیں مگر یہ بات ایمان کے بعد حاصل ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ۱۸۵، ۱۸۶)

اخبار احمدیہ

-- مخلصین جماعت کی آگاہی کے لئے اطلاع دی جاتی ہے کہ انہوں نے نظارت خدمت درویشاں کی تحریک پر مستحق طلباء کی امداد کے لئے جو رقوم بھجوائی تھیں وہ سب کی سب تقسیم ہو چکی ہیں۔ مگر ابھی چند ایک درخواستیں ایسے مستحق طلباء کی دفتر میں پڑی ہیں۔ جنہیں فنڈ ختم ہو جانے کی وجہ سے امداد نہیں دی جا سکی۔ اور نظارت ہذا کے نزدیک اگر ان کی اس وقت امداد نہ کی جا سکی تو خطرہ ہے کہ وہ اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکیں گے۔ اندریں حالات جماعت کے مخلصین اور مخیر دوستوں کو تحریک کی جاتی ہے کہ وہ ان مستحق طلباء کی بروقت امداد کر کے ثواب کمائیں۔ (ناظر خدمت درویشاں)

-- مورخہ ۲۲، ۲۳ اکتوبر بروز جمعہ و ہفتہ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا سالانہ اجلاس ہوگا (انشاء اللہ) جس میں ربوہ کے تمام خدام کی شمولیت فرض ہوگی علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ تلقین عمل کا پروگرام بھی ہوگا۔ افتتاح بروز جمعہ بوقت ۳ بجے شام محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ فرمائیں گے۔ ربوہ کے اطفال کا اجلاس بھی انہی ایام میں ہوگا۔ (منتظم مقامی)

قومی دفاعی فنڈ میں

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی طرف سے مزید ۲۲۸۰ روپے کا عطیہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے ممبران اسٹاف اور عملہ کے دیگر اراکین اپنی ایک ماہ کی تنخواہ کا ایک تہائی حصہ قومی دفاعی فنڈ میں پہلے ہی دے چکے ہیں جو اہل ربوہ کے اجتماعی عطیہ میں شامل ہو کر ادا کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ سکول کی طرف سے سپنٹر آف سکولز کی وساطت سے ۲۲۸۰ روپے مزید اس فنڈ میں ادا کئے گئے ہیں۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۵ء

انا فتحنا لك فتحاً مبینا

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم ترٰھم رکعاً سجداً یبتغون فضلاً من اللہ ورضواناً سیماھم فی وجوھھم من اثر السجود۔ ذٰلک مثلھم فی التوراۃ و مثلھم فی الانجیل۔ کزرع اخرج شطئہ فاٰزرہ فاستغلظ فاستوٰی علیٰ سوقہ یعجب الزراع لیغیظ بھم الکفار۔ وعد اللہ الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات منھم مغفرۃ واجراً عظیماً ٥ (فتح: ۳۰)

محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار کے خلاف بڑا جوش رکھتے ہیں۔ لیکن آپس میں ایک دوسرے سے بہت ملاطفت کرنے والے ہیں۔ جب تو انہیں دیکھے گا انہیں شرک سے پاک اور اللہ کا مطیع پائے گا۔ وہ اللہ کے فضل اور رضا کی جستجو میں رہتے ہیں ان کی شناخت ان کے چہروں پر سجدوں کے نشان کے ذریعہ موجود ہے۔ یہ ان کی حالت تورات میں بیان ہوئی ہے اور انجیل میں (انجیل والوں کے مقابل کے اسلامی حصہ کی) مندرجہ ذیل حالت بیان ہے (جو یہ ہے) کہ وہ ایک کھیتی کی طرح (ہونگے) جس نے پہلے تو اپنی روئیدگی نکالی۔ پھر اس کو (آسمانی اور زمینی غذا کے ذریعہ سے) مضبوط کیا اور وہ روئیدگی اور مضبوط ہو گئی۔ پھر اپنی جڑ پر مضبوطی سے قائم ہو گئی۔ یہاں تک کہ زمیندار کو پسند آنے لگی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ کفار اس کو دیکھ دیکھ کر جلیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے مومنو اور ایمان کے مطابق عمل کرنے والوں سے یہ وعدہ کیا ہے کہ ان کو مغفرت اور بڑا اجر ملے گا۔

یہ آیہ کریمہ سورہ فتح کی آخری آیت ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے ایک مسلمان کے اس کردار کو بھی جو اس کو مقاتلہ کرنے والے دشمن سے اختیار کرنا چاہیئے۔ اور اس کردار کو بھی جو اس کو مسلمانوں کے تعلق میں اختیار کرنا چاہیئے واضح فرمایا ہے۔ سورہ فتح میں صلح حدیبیہ کا ذکر ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کو ان الفاظ سے شروع فرمایا ہے

انا فتحنا لك فتحاً مبینا

یعنی ہم نے تم کو (اے ہمارے رسول) کھلی کھلی فتح عطا کی ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ کے نزدیک صلح حدیبیہ آئندہ اسلامی فتوحات کا پیش خیمہ تھی۔ صلح حدیبیہ سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اسلام دنیا میں صلح و امن کے لئے نازل کیا گیا ہے۔ اس کے اصول ایسے ہیں کہ اگر ان پر پورا عمل کیا جائے۔ تو دنیا جلد ہی صلح و امن کا گہوارہ بن جائے۔ صلح و امن کے لئے ضروری ہے کہ اسلام کا پیغام جلد از جلد دنیا میں پھیل جائے۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جو جبر سے نہیں بلکہ دلائل سے دلوں میں ڈالا جاتا ہے۔ اور چونکہ اس کے اصول عقل کے مطابق ہیں۔ اس لئے جو شخص بھی عقل سے اس کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ فوراً اس کی تصدیق کو محسوس کر لیتا ہے۔ اور اس کا گرویدہ بن جاتا ہے۔

اگرچہ اسلام دنیا میں صلح و امن کی فضا قائم کرنا چاہتا ہے۔ مگر یہ کام اتنا آسان نہیں ہے۔ صلح و امن کے الفاظ تو بہت پیارے ہیں۔ اور کوئی انسان نہیں جو ان الفاظ کو پیار نہ کرتا ہو۔ اور دل سے نہ چاہتا ہو کہ دنیا میں صلح و امن رہے۔ مگر شیطان نے اکثر انسانوں کو دولت دنیا کے سبز باغ دکھا کر ورغلا رکھا ہے۔

دیکھا جائے تو ایک انسان کی ضروریات زندگی کوئی بڑی نہیں ہیں۔ اگر دنیا صلح و امن کی پابند ہو جائے اور عدل و انصاف کے اصولوں کو پیش نظر رکھے۔ تو ہر انسان کی ضروریات خاطر خواہ پوری ہو سکتی ہیں۔ مگر شیطان نے انسانوں کو لذات دنیوی سے بہکا رکھا ہے۔ انسان کی حرص و ہوا ان لذات کے حصول کے لئے اسکو عدل و انصاف کے طریقوں سے برگشتہ کر دیتی ہے اور وہ سمجھنے لگتا ہے کہ جتنا زیادہ مال و دولت اس کے پاس ہوگا اتنا ہی اس کی زندگی آرام سے گزرے گی۔ حالانکہ اگر انسان غور کرے تو یہ محض فریب نظر ہے۔ اور ثابت ہو سکتا ہے کہ صرف وہی مال و دولت اس کے لئے سامان راحت ہو سکتے ہیں جو اس نے حلال روزی کما کر بہم پہنچایا ہو۔ حلال کمائی کا ایک سوکھا ٹکڑا بھی مال و دولت کے انباروں سے زیادہ راحت بخش ہوتا ہے۔ بڑے بڑے دانشمندوں نے اپنی زندگیاں اس غور و فکر میں صرف کر دی ہیں کہ معلوم کریں کہ انسان کے لئے کیا بات دیرپا راحت کا باعث ہو سکتی ہے۔ چنانچہ تمام سائنس اور فلسفہ اسی اصل کے گرد گھومتے ہیں۔ مگر سائنس اور فلسفہ میں شیطان بہت جلد گھس آتا ہے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر حرص و ہوا کے طوفانوں کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ دنیا میں صلح و امن کی فضا قائم کرنا تاکہ انسان اپنی فطری صلاحیتوں کے مطابق ارتقائے انسانیت کی منازل طے کرے۔ اتنا آسان کام نہیں ہے اس کے راستہ میں سینکڑوں روکاوٹیں ہیں جو شیطان نے اپنے فن کارانہ دماغ سے پیدا کر رکھی ہیں۔ یہی نہیں بلکہ جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی تحریک حق کے قیام کے لئے کھڑی ہوتی ہے۔ تو شیطان جس نے اپنا تسلط دنیا پر قائم کیا ہوتا ہے حق کے خلاف اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور اسکو مٹا دینا چاہتا ہے حق پہلے تو صلح و امن کے طریق اختیار کرتا ہے۔ مگر جب شیطان باز نہیں آتا اور نیکی کے راستہ کو مسدود کر دینا چاہتا ہے۔ یہاں تک کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کا مشن لے کر کھڑے ہوتے ہیں۔ ان کو تلوار سے تہس نہس کر دینا چاہتا ہے۔ تو حق کے لئے کوئی چارہ نہیں رہتا کہ وہ شیطانی قوتوں کا مقابلہ کرے کا اور اینٹ کا جواب پتھر سے دے۔

ایسی حالت میں حق پرستوں کے لئے دشمنوں سے اور دوستوں سے الگ الگ کردار دکھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ جب تک شیطانی قوتوں کا پوری شدت کے ساتھ مقابلہ نہ کیا جائے اس وقت تک شیطان پر فتح حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:-

محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار

یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور اس کے ساتھی کفار کی مخالفت شدت کے ساتھ کرتے ہیں۔ اور ان کے خلاف بڑا جوش رکھتے ہیں۔ مگر

رحماء بینھم

یعنی وہ آپس میں ایک دوسرے سے بہت ملاطفت کرنے والے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جب تک دوستوں کے ساتھ نہایت محبت اور مہربانی کا سلوک نہ کیا جائے وہ ایک ٹھوس جتھا نہیں بن سکتے۔ اور اس لئے وہ کفار کو کچلنے کے لئے مؤثر ثابت نہیں ہو سکتے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں ایک دوسرے کی ہمدردی ڈال دیتا ہے تاکہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی عمارت بن جائیں۔

الغرض اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جنگ و قتال کے وقت کے اسلامی کردار کے دونوں پہلوؤں کے کمال کے حصول کی طرف راہ نمائی فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو گویا ہدایت کرتا ہے کہ جب دشمن تم پر حملہ آور ہو جائے اور لڑائی کے بغیر چارہ نہ رہے۔ تو اٹھو اور دشمن کو کچل کر رکھ دو۔ اور اس بات میں تم اسی وقت کامیاب ہو سکتے ہو کہ جب اپنے بھائیوں کے ساتھ تمہارا سلوک ایسا ہو کہ گویا تم سب ایک جان بن گئے ہو۔ ہمدردی کے سیمنٹ نے تم کو باہم جوڑ دیا ہے۔ اور ایک دوسرے کے لئے تمہارے دلوں میں ملاطفت اور محبت کے جذبات کمال تک پہنچ گئے ہیں

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے اوصاف یہیں ختم نہیں کر دیئے۔ بلکہ اس سے آگے یہ بھی بتایا ہے کہ ایسے مومنوں کی پہچان یہ ہے کہ وہ بہت رکوع کرنے والے اور بہت سجدے کرنے والے ہوتے ہیں۔ اور جو اللہ تعالیٰ کا فضل چاہتے ہیں اور اس کی رضا کے خواہشمند ہیں۔ سجدوں کی وجہ سے ان کے ماتھوں پر نشان پڑ گئے ہیں۔ ان کی حالت تورات میں بھی بیان کی گئی ہے اور انجیل میں بھی مثال بیان کی گئی ہے۔ یعنی مسلمانوں کی ترقی اس کھیتی کی طرح ہوگی جس نے پہلے تو روئیدگی نکالی پھر اسکو (زمینی اور آسمانی غذا) کے ذریعہ مضبوط بنایا اور وہ اور مضبوط ہو گئی۔ پھر اپنی جڑ پر مضبوطی سے قائم ہو گئی جو زمینداروں کو تعجب میں ڈال دیگی مگر کفار اسکو دیکھ کر غصہ کی آگ میں بھسم ہو جائیں گے۔

ایسے ہی مومنوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ وعدہ کرتا ہے جو اس طرح نیک اعمال بجا لاتے ہیں کہ وہ ان کی مغفرت کرے گا اور ان کو اجر عظیم عطا کریگا

درس الحدیث

راہِ خدا میں شہید ہونے کی عظمت

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

کچھ عرصہ سے توفیق مل رہی ہے کہ مَیں محلہ دارالرحمت وسطی اور محلہ دارالرحمت غربی کی مسجدوں میں نمازِ فجر کے بعد ہفتہ میں دو دو تین دن علی الترتیب احادیث نبویہ کا درس دے رہا ہوں۔ آجکل کتاب الجہاد کی منتخب احادیث کا درس جاری ہے۔ بعض دوستوں کی تحریک پر ان احادیث کو باحوالہ مع ترجمہ و مختصر تشریح لکھ رہا ہوں۔ اگر اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے تو یہ سلسلہ مستقل ہو جائیگا انشاء اللہ۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

(۱)

عن ابی ھریرۃ رضی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایکلم احدٌ فی سبیل اللہ واللہ اعلم من یکلم فی سبیلہ الا جاء یوم القیامۃ وجرحہ یثعب دمًا اللون لون الدم والریح ریح المسک۔ (البخاری ومسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی روایت کرتے ہیں کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے راہِ خدا میں زخم لگتا ہے (اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ کسے اس کی راہ میں زخم لگا ہے) وہ قیامت کے دن ایسی حالت میں آئے گا کہ اس کے زخم سے خون بہہ رہا ہوگا رنگ خون کا ہوگا مگر خوشبو کستوری کی ہوگی۔"

تشریح:۔ اس حدیث میں مجاہد کو خوشخبری دی گئی ہے کہ اس کا راہِ مولیٰ میں زخمی ہونا اللہ تعالیٰ کو بہت پیارا ہے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے زخم دوسرے لوگوں کے سامنے ظاہر فرمائے گا اور کہے گا کہ میرا یہ بندہ دنیا میں میری خاطر زخمی ہؤا تھا۔ یہ میرا محبوب ہے اس کے خون کی خوشبو اس کے عشق پر دال ہے۔

(۲)

عن انسٍ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من احدٍ یدخل الجنۃ یحب ان یرجع الی الدنیا و لہ ما فی الارض من شیئٍ الا الشھید یتمنّٰی ان یرجع الی الدنیا فیقتل عشر مرّاتٍ لما یری من الکرامۃ۔ (البخاری ومسلم)

ترجمہ:۔ حضرت انس رضی سے مروی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص جو جنت میں داخل ہو جاتا ہے وہ دنیا کی طرف واپس آنا ہرگز پسند نہیں کرتا خواہ اسے زمین کی سب نعمتیں دی جائیں سوائے شہید کے۔ وہ چاہتا ہے کہ دنیا میں واپس آکر دسیوں مرتبہ راہِ خدا میں شہید ہو۔ اور یہ اس لئے کہ اسے خاص اعزاز و اکرام نظر آتا ہے۔"

تشریح:۔ گویا شہادت کا مزہ وہ مزہ ہے جسے شہید بار بار چکھنا چاہتا ہے۔ اس سے راہِ خدا میں جان دینے کی عظمت ظاہر ہے۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق ایک دفعہ مرنے کے بعد انسان اس دنیا میں واپس نہیں آسکتا۔ مگر شہداء کی خواہش سے مقام شہادت ظاہر ہے۔

(۳)

عن ابی قتادۃ انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم قام فیھم فذکر لھم انّ الجھاد فی سبیل اللہ والایمان باللہ أفضل الاعمال فقام رجلٌ فقال یارسول اللہ أرأیت ان قتلت فی سبیل اللہ یکفّر عنّی خطایای فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نعم ان قتلت فی سبیل اللہ وانت صابرٌ محتسبٌ مقبلٌ غیر مدبرٍ ثمّ قال رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کیف قلت فقال أرأیت ان قتلت فی سبیل اللہ أیکفر عنّی خطایای فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نعم وانت صابرٌ محتسبٌ مقبلٌ غیر مدبرٍ الّا الدین فانّ جبرائیل قال لی ذٰلک۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابوقتادہ رضی کہتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد اور ایمان باللہ بہترین عمل ہے۔ ایک شخص نے اُٹھ کر دریافت کیا کہ حضورؐ فرمائیں کہ اگر مَیں اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤں تو کیا میرے سب گناہ معاف ہو جائیں گے؟ نبیؐ پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم ایسے حال میں شہید ہو کہ تم صبر کرنے والے اور محض خدا کی خاطر شریکِ جہاد تھے پیٹھ پھیرنے والے نہیں تھے تو یقیناً تمہارے سب گناہ معاف ہو جائیں گے (تھوڑے توقف سے) پھر حضورؐ نے دوبارہ سوال پوچھا اور اپنا جواب دہرایا مگر یہ استثناء فرمایا کہ قرضہ معاف نہ ہوگا کیونکہ جبرئیل نے ابھی مجھے یہ بتایا ہے۔

تشریح:۔ جہاد بہترین عمل ہے اور راہِ خدا میں شہادت کا جام پینے والا مغفور انسان ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے مجاہد سے ایسا خوش ہوتا ہے کہ اس کے گناہوں اور خطاؤں کو فوراً معاف فرما دیتا ہے البتہ انسانی حقوق میں قرضہ ایک ایسی چیز ہے کہ اس کا ادا کرنا لازمی ہے۔ اس حدیث سے ایک طرف شہادت کے بے انتہا اجر و ثواب کا پتہ لگتا ہے اور دوسری طرف قرضہ کی ادائیگی کی اہمیت بھی عیاں ہے۔

(۴)

عن انسٍ انّ الرّبیّع بنت البراء وھی امّ حارثۃ بن سراقۃ أتت النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یارسول اللہ ألا تحدّثنی عن حارثۃ وکان قتل یوم بدرٍ اصابہ سھمٌ غربٌ فان کان فی الجنّۃ صبرت وان کان غیر ذٰلک اجتھدت علیہ فی البکاء فقال یا امّ حارثۃ انّھا جنانٌ فی الجنّۃ وانّ ابنک أصاب الفردوس الاعلٰی۔ (البخاری)

ترجمہ:۔ حضرت انس رضی کہتے ہیں کہ حضرت ربیع ام حارثہ رضی اللہ عنہما آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئیں۔ ان کا بیٹا حارثہ رض غزوۂ بدر میں اچانک لگنے والے تیر سے شہید ہو چکا تھا۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! مجھے حارثہ کے متعلق بتلائیں اگر تو وہ جنت میں ہے تو مَیں صبر کرتی ہوں لیکن اگر کوئی دوسری صورت ہے تو مَیں جی بھر کر اس پر روؤنگی نبیؐ پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حارثہ کی والدہ! جنت میں بہت سی جنتیں ہیں اور تیرے بیٹے کو تو بلند ترین فردوس حاصل ہؤا ہے۔

تشریح:۔ صحابہ رض اور صحابیات رض کو اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر جو یقین تھا وہی ان کا سب سے بڑا سہارا تھا اور اسی ایمان سے وہ زندہ تھے جس کی ایک مثال اس حدیث میں مذکور ہے۔

(۵)

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما تعدّون الشھید فیکم قالوا یارسول اللہ من قتل فی سبیل اللہ فھو شھیدٌ قال انّ شھداء امّتی اذًا لقلیلٌ من قتل فی سبیل اللہ فھو شھیدٌ و من مات فی سبیل اللہ فھو شھیدٌ ومن مات فی الطاعون فھو شھید ومن مات فی البطن فھو شھیدٌ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رض روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رض سے پوچھا کہ تم شہید کن کو شمار کرتے ہو صحابہ رض نے عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! جو شخص راہِ خدا میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے۔ اس پر رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تو میری امت کے شہداء کی تعداد تھوڑی ہوگی۔ بعد ازاں آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کیا جائے وہ بھی شہید ہے اور جو شخص اللہ کی راہ میں یعنی خدمتِ دین کرتے ہوئے فوت ہو جاتا ہے وہ بھی شہید ہے اور مخلص مومن طاعون سے مرنے پر بھی شہید قرار پاتا ہے پیٹ کی بیماری سے فوت ہونے والے بھی شہید ہیں۔

تشریح:۔ صحیح مسلم کی اس روایت کے علاوہ دیگر روایات میں بھی شہداء کی مزید اقسام کا ذکر ہے۔ جنگ تو دفاعی ہوتی ہے دشمنوں کی طرف سے اس کا آغاز ہوتا ہے۔ بلاشبہ جنگ میں جان دینے والا بھی شہید ہے مگر جب یہ صورت نہ ہو اور مسلمان پورے طور پر شہادت کیلئے آمادہ ہو تو وہ خدا کی نظر میں شہید ہی ہوتا ہے اس حدیث میں بعض غیر معمولی اور اچانک موتوں کو بھی شہادت قرار دیا گیا ہے۔

موجودہ حالات میں نظام وصیّت کی اہمیّت

(مکرم عطاء المجیب صاحب راشد بی۔اے ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے ازل سے یہ مقدر کر رکھا ہے کہ آخر کار حق اور صداقت کو غلبہ نصیب ہوگا۔ جب دنیا میں کوئی مامور آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے اسی وعدہ کے مطابق سخت نامساعد حالات کے باوجود غیر معمولی اسباب کے ذریعہ سے کامیابی عطا فرماتا ہے اس زمانہ میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کے احیاء کے لئے اذن الٰہی سے جن وسائل کو اختیار فرمایا ان میں سے ایک اہم ذریعہ وصیت کا نظام ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کے غلبہ کی خاطر اس نظام کو قائم فرمایا۔ تا اس ذریعہ سے ایسے بزرگ اور پاکباز لوگوں کا گروہ وجود میں آئے جو احکام اسلامیہ کے پابند اور اپنے ایمان کا زندہ ثبوت بہم پہنچانے والے ہوں۔ وصیت کی شرائط سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ آپ جماعت احمدیہ کے افراد کو کس بلند معیار ایمان پر دیکھنا چاہتے تھے۔ اپنی کل آمد کا دسواں حصہ اس راستہ میں خرچ کرنے کے علاوہ ہر موصی کے لئے واجب ہے کہ وہ "متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا ہو۔ سچا اور صاف مسلمان ہو"۔

اس نظام کا مطالعہ کیا جائے تو یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ یہ نظام اللہ تعالیٰ کی خاص تائید اور ارادہ سے جاری کیا گیا ہے اور بہت عظیم الشان برکات کا حامل ہے اپنی بے شمار برکات کے ساتھ ساتھ یہ نظام ہم سب کے لئے ایک چیلنج اور مطالبہ کی حیثیت بھی رکھتا ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس نظام کو مومن اور منافق کے درمیان وجۂ امتیاز قرار دیا ہے۔ آپ نے اپنے رسالہ "الوصیت" میں اس کا ذکر کرتے ہوئے واضح الفاظ میں تحریر فرمایا ہے:۔

"بلاشبہ اس نے ارادہ کیا ہے کہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں تمیز کرے اور ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ جو لوگ اس الٰہی انتظام پر اطلاع پا کر بلاتوقف اس فکر میں پڑتے ہیں کہ دسواں حصہ کل جائیداد کا خدا کی راہ میں دیں بلکہ اس سے زیادہ اپنا جوش دکھلاتے ہیں وہ اپنی ایمانداری پر مہر لگاتے ہیں"۔ (صفحہ ۸)

اسی سلسلہ میں حضور نے تحریر فرمایا ہے:۔

"وہ ہر ایک زمانہ میں چاہتا رہا ہے کہ خبیث اور طیب میں فرق کر کے دکھلا دے اس لئے اب بھی اس نے ایسا ہی کیا"۔ (صفحہ ۱۱)

گویا اس نظام کا مقصد یہ ہے کہ جماعت مومنین اپنے ایمان اور خلوص کا اظہار اپنے عمل سے کرے اور اس تحریک پر لبیک کہہ کر اس بات کا عملی ثبوت پیش کرے کہ وہ اپنے ایمان میں پختہ اور ہر قربانی کے لئے تیار ہے اس لحاظ سے نظام وصیت ایک امتحان اور معیار ہے جس سے اعلیٰ درجہ کا ایمان رکھنے والوں اور کمزور عقیدہ لوگوں میں امتیاز ہو جائے گا۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے خود فرمایا ہے:۔

"ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے پورا کر کے دکھلایا۔ اور اپنا صدق ظاہر کر دیا۔ بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گذریگا اور اس سے ان کی پردہ دری ہو گی"۔ (الوصیت صفحہ ۲۱-۲۰)

ان سب حوالوں سے نظام وصیت کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے بہت ہی مبارک ہیں وہ لوگ جو اس آسمانی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس بابرکت انتظام میں شامل ہوتے ہیں۔ اس نظام کی اہمیت اور برکت کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت کو پرزور تحریک فرمائی ہے کہ جماعت کا ہر فرد اس انتظام میں شامل ہو۔ ایک موقعہ پر حضور نے فرمایا:۔

"کوشش کرنی چاہیئے کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو"۔ (الفضل ۵ جون ۱۹۴۸ء)

جس صورت حال سے ہم اس وقت دوچار ہیں وہ اسباب کا تقاضا کرتی ہے کہ ہم پہلے سے بہت زیادہ توجہ اس تحریک کی طرف دیں۔

اس وقت پاکستان جن ہنگامی حالات میں سے گذر رہا ہے اس کی نوعیت خواہ کچھ ہو لیکن اسباب میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ مومن از خود کبھی جنگ کی تمنا نہیں کرتے لیکن جب جنگ ان پر مسلط کی جائے تو وہ بہادری اور صبر و استقامت کا نمونہ دکھاتے ہیں اور بارگاہ رب العزت میں پہلے سے بہت زیادہ عاجزی اور خشیت سے جھکتے ہیں وہ ہر طریق سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

پس موجودہ حالات میں ہمارا فرض ہے کہ ہم اس آسمانی تحریک پر بہت زیادہ توجہ دیں اور ہر مرد و زن کو اس بابرکت نظام میں شامل کریں۔ تا ہم سب اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے وارث ہوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے بعد کے زمانوں میں مصائب و مشکلات کے آنے کا ذکر فرمایا ہے۔ اس لحاظ سے مشکل کی ہر گھڑی ہمارے لئے خدا کا ایک نشان ہے اور اس کی قہری تجلی میں بھی رحمت کا ایک مخفی پہلو ہے جو ہم سے مطالبہ کرتا ہے کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے مسیح زماں کی آواز پر لبیک کہیں۔ بلاشبہ وصیت کی تحریک ایک زندہ تحریک ہے لیکن موجودہ حالات میں اس کی اہمیت پہلے سے بہت بڑھ گئی ہے۔ کل کا کسی کو علم نہیں اور کوئی نہیں جانتا کہ کب اسے اپنی جان جان آفرین کے سپرد کرنی پڑ جائے انسان کی بڑی خوش قسمتی ہے کہ وہ وقت سے فائدہ اٹھائے۔ اور جس حد تک اس کے لئے ممکن ہو آخرت کے لئے زاد راہ اکٹھا کر لے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ جماعت کا ہر فرد اس تحریک کی اہمیت کو سمجھے اور جتنی جلدی ہو سکے وصیت کر کے خدائی فوج میں شامل ہو جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آئندہ زمانہ کے مصائب کا ذکر کرتے ہوئے وصیت کرنے کی بڑے زور سے تحریک فرمائی ہے۔ حضور کے یہ الفاظ خاص توجہ کے قابل ہیں۔ حضور نے فرمایا:۔

"بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش! میں تمام جائیداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہوگا اور صدقہ خیرات محض عبث۔ دیکھو! میں بہت قریب عذاب کی تمہیں خبر دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دینگے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔ تب آخری وقت میں کہیں گے۔ ھٰذا ما وعد الرحمٰن و صدق المرسلون والسلام علی من اتبع الھدیٰ"۔ (الوصیت صفحہ ۲۳-۲۲)

درخواست دعا

میری اہلیہ سخت بیمار ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ کئی روز سے کھانا پینا بند ہے۔ بذریعہ انجکشن گلوکوز دیا جا رہا ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب کرام نہایت درد دل سے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ رشید احمد کارکن ٹی۔ آئی کالج ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نیویارک ۱۳ اکتوبر۔ پرتگال کے وزیر خارجہ نے بھارت کو پاکستان پر حملہ آور قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ پاکستان پر حملہ کرنے کا مقصد اکھنڈ بھارت قائم کرنا تھا۔ وزیر خارجہ مسٹر فرانسس نوگیرا نے جنرل اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ کشمیر پاکستان کا حصہ ہے اور اگر بھارت کے ان سامراجی عزائم کو فوری طور پر نہ روکا گیا تو اس سے سنگین نتائج پیدا ہوں گے۔

مسٹر نوگیرا نے الزام لگایا کہ اقوام متحدہ میں سیاسی مسائل کو بھی وہی پوزیشن دی جانے لگی ہے جو دوسرے اقتصادی سماجی اور غیر سیاسی مسائل کو حاصل ہے پرتگال خود اسی قسم کے تخریبی رویہ کا شکار ہوتا رہا ہے۔ جہاں تک پاکستان اور بھارت کا تعلق ہے پرتگال بھارت کی جارحیت کا شکار ہو چکا ہے اس سامراجی طاقت نے گوا کے عوام کی مرضی کے خلاف اس علاقہ پر قبضہ کر لیا بھارتی حکومت نے اس چھوٹے سے علاقہ پر قبضہ کرنے کے لئے فوج کشی کی اب پاکستان کے خلاف بھارت کا جارحانہ حملہ اس کی جارحیت کی دوسری بڑی مثال ہے اقوام متحدہ کو اس سے سبق سیکھنا چاہئے کہ بھارت کیا چاہتا ہے

مسٹر نوگیرا نے مزید کہا کہ پاکستان کی سرحد پر حملہ کرنے سے قطع نظر جو متنازعہ مسئلہ نہیں ہے بھارت نے آزاد کشمیر کے علاقہ پر بھی حملہ کیا جس پر خود کشمیریوں کی حکومت ہے۔ انھوں نے کہا کہ اب وزیر اعظم بھارت مسٹر لال بہادر شاستری نے واضح طور پر یہ کہہ دیا ہے کہ وہ کشمیر کے علاقہ میں کسی بین الاقوامی فوج کی نگرانی برداشت نہیں کریں گے انہوں نے جنرل اسمبلی کے صدر کو متوجہ کرتے ہوئے استفسار کیا کہ کیا شاستری جی اسی ملک بھارت کے وزیر اعظم نہیں ہیں جو کچھ عرصہ پہلے دوسرے ملکوں میں بین الاقوامی فوج بھیجنے کی پرزور حمایت کرتے رہے ہیں۔ کیا وہ یہ بھول گئے ہیں کہ خود بھارت نے کانگو میں کافی تعداد میں فوجیں بھیجے تھے یقیناً کانگو ایک دوسرا ملک ہے جہاں بھارت نے فوجی دستے روانہ کئے تھے۔ لیکن بھارتی حکومت کے نزدیک اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے کیونکہ بھارت کی زمین دوسرے ممالک کی زمین سے زیادہ مقدس ہے گوا کے عوام نے بھی بھارتی حملہ کے وقت جنرل اسمبلی سے مطالبہ کیا تھا لیکن اس وقت اقوام متحدہ سعدی بھی اس چھوٹی سی ریاست کی آواز صدا بصحرا ثابت ہوئی۔

تونس کے وزیر خارجہ مسٹر حبیب بورقیبہ جونیئر نے جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان اور بھارت کے درمیان پائیدار امن قائم کرنے کے لئے مسئلہ کشمیر کسی تاخیر کے بغیر حل کرے۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل نے سترہ سال پہلے کشمیری عوام کو حق خود ارادیت دلانے کا وعدہ کیا تھا مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ وعدہ اب تک پورا نہیں ہوا۔ تاہم اب بھی اگر اقوام متحدہ اپنا اخلاقی فرض ادا کرے تو اسے معاف کیا جا سکتا ہے۔

فن لینڈ کے وزیر خارجہ مسٹر کراجالینن کینیڈا کے وزیر خارجہ مسٹر پال مارٹن اور دوسرے ممالک کے نمائندوں نے بھی مسئلہ کشمیر حل کرنے پر زور دیا اور کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت کی۔

واشنگٹن ۱۳ اکتوبر۔ امریکہ کے صدر جانسن نے گذشتہ روز ہسپتال میں نائب صدر مسٹر ہمفرے اور وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک سے طویل بات چیت کی اور متعدد عالمی امور کے بارے میں جن میں پاک بھارت تعلقات بھی شامل ہیں۔ تبادلہ خیال کیا مسٹر جانسن پتے کے اپریشن کے بعد آج کل ہسپتال میں زیر علاج ہیں ان کا اپریشن گذشتہ جمعہ کے روز ہوا تھا۔

ضروری اعلان

ندرت گرلز ہائی سکول دا الذکر لاہور۔ ہنگامی حالات میں چند دن بند رہنے کے بعد باقاعدہ کھل گیا ہے اور پڑھائی جاری ہے جو طالبات اور اساتذہ ابھی تک غیر حاضر ہیں فوری طور پر حاضر ہو جاویں۔

خالدہ پروین بی اے بی ٹی

ہیڈ مسٹرس ندرت گرلز ہائی سکول۔ لاہور

پشاور ۱۳ اکتوبر۔ افغانستان کے دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بھارت کے وزیر تعلیم مسٹر چھاگلہ کے ایک حالیہ بیان پر افسوس کا اظہار کیا ہے جس میں انہوں نے نام نہاد پختونستان کے مسئلہ کا ذکر بھی کیا تھا یہ بیان انہوں نے نئی دہلی میں دیا تھا ترجمان نے ریڈیو کابل سے ایک تقریر میں کہا کہ حکومت افغانستان مسئلہ کشمیر کو نو آبادیاتی حکومت کا ورثہ سمجھتی ہے جس کو پرامن ذرائع سے حل ہونا چاہئے۔

مسٹر چھاگلہ نے اپنے بیان میں کشمیر میں رائے شماری کے مطالبہ کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ کوئی ملک حق خود ارادیت کے نام پر اپنی سالمیت کو ختم کرنا پسند نہیں کرتا۔

نئی دہلی ۱۳ اکتوبر۔ بھارت نے امریکہ سے ساڑھے لاکھ ٹن گندم دینے کی درخواست کی ہے اس امر کا انکشاف امریکی امداد کے ڈائریکٹر مقیم نئی دہلی مسٹر لوئس نے کیا ہے

استنبول ۱۳ اکتوبر۔ ترکی میں پارلیمنٹ کے انتخابات کے سلسلہ میں جو مزید اطلاعات ملی ہیں ان کے مطابق پارلیمنٹ میں جسٹس پارٹی کی پوزیشن اور مستحکم ہو گئی ہے آخری اطلاعات کے مطابق جسٹس پارٹی کے ۲۴۰ امیدوار کامیاب ہوئے ہیں اور اس طرح پارلیمنٹ میں اس کے ارکان کی تعداد مطلوبہ اکثریت سے ۴۳ زائد ہو گئی ہے۔

غیر سرکاری اعداد و شمار کے مطابق عصمت انونو کی ریپبلکن پارٹی کو ۱۳۴ نشستیں ملی ہیں۔

ڈھاکہ ۱۳ اکتوبر۔ ڈھاکہ میں ۲۲ اکتوبر کو "بھارت کو کچل دو" کا دن منایا جا رہا ہے اس بات کا فیصلہ کل مسلم لیگ کے کارکنوں، وکیلوں، تاجروں، مزدوروں اور طالب علموں کے ایک ہنگامی اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ ہوا کہ ۱۶ اکتوبر کو پلٹن میدان میں قائد ملت لیاقت علی خان مرحوم کی یاد میں ایک عظیم جلسہ منعقد کیا جائے گا جلسے کا انتظام کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی جس کے چیئرمین مشرقی پاکستان اسمبلی کے سابق سپیکر سید ضیاء الاحسن اور سیکرٹری مسٹر اصغر حسین صاحب ایم اے ہوں گے۔

ہوالشافی

طاقتور دوائیں (TONICS)

بے بی ٹانک کمزور اور سوکھے بچوں کے لئے	۳/-
برین ٹانک دماغی تھکان اور حافظہ کی کمزوری کے لئے	۳/-
جنرل ٹانک دماغی اور اعصابی کمزوری کیلئے	۴/-
سپیشل ٹانک جسمانی کمزوری اور کمی خون کے لئے	۵/-
سپیشل کورس خاص کمزوری کا خاص علاج	۱۰/-
ری جووی نیٹنگ کورس (Rejuvenating Course)	
سپیشل کورس سے بھی بہتر نسخہ	۳۰/-
سپیشل ری جووینٹنگ کورس ہمارا آخری نسخہ	۵۰/-

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار۔ ربوہ

ڈھاکہ ۱۳ اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ کے نتیجہ میں بھارت میں پٹ سن کی صنعت شدید بحران کا شکار ہو گئی ہے اور مشرقی پاکستان سے خام پٹ سن کی سپلائی بند ہونے کے بعد پٹ سن کی مصنوعات تیار کرنے والے تمام کارخانے بند ہو چکے ہیں ادھر آسام اور مغربی بنگال کے درمیان مواصلات کی مشکلات کے باعث بھارت کی چائے کی برآمد بھی بند ہو چکی ہے یاد رہے کہ بھارت دنیا کی پٹ سن کی مصنوعات کی ۵ فیصد مانگ پوری کرتا تھا اس طرح عالمی مارکیٹ میں جو خلا پیدا ہو گیا تھا اسے پاکستان پورا کریگا

پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ سے پاکستان کی اقتصادی معیشت پر بہت اچھا اثر پڑا ہے کیونکہ مشرقی پاکستان کی ۸۰ فیصد تجارت پر بھارتی باشندوں کا قبضہ تھا اب یہ بھارتی باشندے مشرقی پاکستان کی تجارت سے بالکل کٹ گئے ہیں اور تمام تجارت خود پاکستانیوں کے قبضہ میں آگئی ہے۔

کولمبو ۱۳ اکتوبر۔ بھارت کے نائب وزیر خارجہ مسٹر دنیش سنگھ نے سیلون کا دورہ اچانک منسوخ کر دیا ہے۔ کولمبو میں بھارتی ہائی کمیشن نے اس کی کوئی وجہ بیان نہیں کی تاہم سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ سیلون کی تمام حکومتیں کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی کھلم کھلا حمایت کرتی رہی ہیں۔

خصوصی ہیرے

و دیگر بیش قیمت پتھر و خوش پسند و جدید قسم کے زیورات دستیاب ہیں،

فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون ۲۶۲۳۳

راجستھان میں پاکستانی فوج نے ایک بریگیڈ بھارتی فوج کا نیا حملہ بھی روک لیا

دشمن نے اِس حملہ میں اپنی میدانی فوج کے ناکام ہونے پر ہوائی فوج سے بھی مدد لی

...ک ایک ہزار سے زیادہ مربع میل علاقہ واپس لینے کے لئے لڑائی پھیلانے پر تلا ہوا ہے

راولپنڈی ۱۴ اکتوبر۔ بھارت نے فائربندی کی مسلسل خلاف ورزیوں میں ایک اور خلاف ورزی کا اضافہ کرتے ہوئے کل راجستھان کے علاقہ گھڈارو میں ہماری ایک چوکی پر حملہ کیا۔ یہ حملہ بھی پورے ایک بریگیڈ کی مدد سے کیا گیا تھا۔ پاکستانی فوج نے جوابی کارروائی کرکے اس حملہ کو روک لیا اور دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچایا۔ جب دشمن کی میدانی فوج ناکام رہی تو اس نے ہوائی فوج سے بھی مدد لی۔ اس کے باوجود وہ چوکی پر قبضہ نہ کرسکا۔ دشمن کے اس نئے اقدام سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ راجستھان میں ایک ہزار سے زیادہ مربع میل کے علاقہ کو پاکستانی فوج کے قبضہ سے واپس لینے کے لئے اس سیکٹر میں لڑائی پھیلانے پر تلا ہوا ہے دوسرے سیکٹروں سے بھی فائربندی کی متعدد خلاف ورزیوں کی اطلاع ملی ہے۔ چنانچہ لطف والا کے قریب بھارتی فوج نے موضع جھنگی کو جلا دیا ہے۔ اس قسم کے اقدامات سے سنگین صورت حال پیدا ہوگئی ہے اس لئے اقوام متحدہ کے مبصرین کو مطلع کردیا گیا ہے حالیہ جنگ میں بھارت نے جو نقصان اٹھائے ہیں ان سے بھارتی عوام کو بے خبر رکھنے کے لئے انہیں کامیابیوں کی من گھڑت داستانیں سنائی جاتی رہی ہیں چنانچہ بھارتی عوام کو اس بات سے بھی بے خبر رکھا گیا تھا کہ راجستھان کا ایک ہزار سے زیادہ مربع میل علاقہ بھارت کے ہاتھ سے نکل کر پاکستانی فوج کے قبضہ میں آچکا ہے اب اس حقیقت کے منظر عام پر آنے کے بعد سے بھارتی فوج فائربندی کی خلاف ورزیاں کرکے اس علاقہ کو واپس لینے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہی ہے۔ یاد رہے مناباؤ ریلوے اسٹیشن پر پاکستانی فوجوں کے قبضہ کی خبر بھی بھارتی عوام سے چھپائی گئی تھی۔ آخرکار بھارت کو اس تلخ حقیقت کا بھی اعتراف کرنا پڑا۔ حقیقت یہ ہے راجستھان کے بعض وسیع علاقے جن میں دو درجن کے قریب گاؤں شامل ہیں اور ان کی چوکیاں شامل ہیں اور جن کا مجموعی رقبہ ایک ہزار مربع میل سے بھی زیادہ بنتا ہے پاکستانی فوجوں نے فتح کیا ہے۔

ہمارے پاس اپنے دعووں کا دستاویزی ثبوت موجود ہے یہ سارا علاقہ اقوام متحدہ کے مبصرین نے بھی دیکھا تھا اور یہ بات اچھی طرح ان کے علم میں ہے کہ یہ سب چوکیاں ہمارے قبضہ میں ہیں۔

اقوام متحدہ پر سردار سورن سنگھ کا الزام

نیویارک ۱۴ اکتوبر۔ بھارت کے وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ نے الزام لگایا ہے کہ اقوام متحدہ پاکستان کو خوش کرنے کی کوشش کر رہی ہے وہ جنرل اسمبلی میں تقریر کر رہے تھے انہوں نے اس امر کے باوجود کہ کشمیر کو بھارت نے پاکستان پر جارحانہ حملہ کیا تھا مطالبہ کیا کہ پاکستان کو حملہ آور قرار دیا جائے۔ انہوں نے کشمیر میں رائے شماری سے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ قراردادیں اب مردہ ہو چکی ہیں۔ انہوں نے بھارت کا یہ گھسا پٹا نعرہ بھی لگایا کہ کشمیر بھارت کا لازمی حصہ ہے اور پھر یہ دعویٰ بھی کیا کہ کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق کشمیر ہندوستان کا ہے ادھر سردار سورن سنگھ جنرل اسمبلی میں یہ دعویٰ کر رہے تھے اور ادھر سری نگر میں کشمیر پر بھارت کے غاصبانہ قبضہ کے خلاف زبردست مظاہرے ہو رہے تھے۔ اور مظاہرین یہ نعرے لگا رہے تھے کہ "ہمارا مطالبہ رائے شماری" اور یہ کہ "مجاہدین آزادی زندہ باد"

اگر بھارت نے ناکہ بندی کی تو پاکستان جہازوں کی حفاظت کیلئے ضروری قدم اٹھائے گا

بھارتی حکومت کو وزیر مواصلات جناب عبدالصبور خان کا انتباہ

راولپنڈی ۱۴ اکتوبر۔ مرکزی وزیر مواصلات جناب عبدالصبور خان نے بھارت کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے بین الاقوامی قانون اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کو نظرانداز کرکے پاکستانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کی اور پاکستان کے سمندری جہازوں کے خلاف کوئی کارروائی کی تو پاکستان کھلے سمندر میں اپنے جہازوں کی حفاظت کیلئے مناسب کارروائی کرے گا۔

پاکستان کا بحری بیڑہ بری اور فضائی افواج کی طرح اپنی غیر معمولی جرأت جنگی مہارت اور اہلیت کا ثبوت دے چکا ہے وہ ملک کے دونوں حصوں کے درمیان سمندری راستہ کی پوری حفاظت کرے گا۔ جناب عبدالصبور خان بھارت کے وزیر قانون مسٹر اشوک سین کے اس بیان پر تبصرہ کر رہے تھے کہ اگر پاکستان نے جہازوں کے ذریعہ آنے والا بھارت کا ممنوعہ مال ضبط کیا تو بھارت پاکستان کی ناکہ بندی کرے گا۔ اور ایسے جہازوں کو ضبط کرے گا جن میں پاکستان کا مال لدا ہوگا۔ جناب عبدالصبور خان نے کہا بھارت نے جو تازہ دھمکی دی ہے وہ اس کی جنگ پسندی کی ایک اور مثال ہے۔ انہوں نے کہا بندرگاہوں کی ناکہ بندی جنگ کے دوران کی جاتی ہے اور یہ کسی دشمن ملک کی طرف سے انتہائی اقدام متصور ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایسی مثالیں موجود ہیں کہ بھارت نے مختلف جہازوں میں سے پاکستان آنے والا سارا ہی مال اتار لیا ہے اور اس امر کا کوئی لحاظ نہیں کیا کہ مال ممنوعہ تھا یا نہیں برخلاف اس کے پاکستان نے بھارت جانے والے ممنوعہ مال کے سوا اور کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگایا ہے۔

بھارت سے غیر مشروط معافی مانگنے کا مطالبہ

راولپنڈی ۱۴ اکتوبر پاکستان نے بھارت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس نے پاکستان ہائی کمیشن کے عملہ کے ساتھ جو توہین آمیز برتاؤ کیا ہے اس پر غیر مشروط معافی مانگے اور یقین دلائے کہ آئندہ اس قسم کی زیادتیاں نہیں کی جائیں گی۔

مقبوضہ کشمیر میں رائے شماری کے حق میں مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے

مختلف مقامات پر ابھی تک ہڑتال ہے۔ متعدد مظاہرین گرفتار کرلئے گئے

سری نگر ۱۴ اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر میں رائے شماری کے حامی کارکنوں اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہونے کے بعد کشمیری لیڈروں کی گرفتاری کے خلاف اور رائے شماری کے حق میں مزید مظاہرے ہوئے ہیں صدائے کشمیر ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ کل بھی کئی جلوس نکالے گئے۔ مظاہرین لیڈروں اور طلباء کی رہائی کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اور رائے شماری کے حق میں نعرے لگا رہے تھے

سری نگر ریڈیو نے اعتراف کیا ہے کہ دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے پر بہت سے مظاہرین کو گرفتار کیا گیا ہے سری نگر، شوپیاں، بیج بہاڑا اور وادی کے دوسرے شہروں میں ہڑتال ابھی تک جاری ہے۔ پرسوں کے مظاہروں میں جو لوگ دستی بم سے زخمی ہوئے تھے ان میں سے ایک شخص کل ہسپتال میں انتقال ہوگیا۔ غیر ملکی نامہ نگاروں کی اطلاع کے مطابق کشمیر بھر میں حالات بدستور خراب ہے اور پولیس پر قابو پانے میں ابھی تک کامیاب نہیں ہوسکی۔

—٭—

کانگو میں شومبے کی حکومت برطرف

سٹینلے ویل ۱۴ اکتوبر۔ کانگو کے صدر مسٹر کاسا ووبو نے مسٹر شومبے کی حکومت کو برطرف کردیا ہے اور کاتنگا میں مخالف پارٹی کے لیڈر مسٹر کمبا سے کہا ہے کہ وہ حکومت بنائیں۔ انہوں نے کل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ چونکہ مخالف پارٹیاں عرصہ سے مخلوط حکومت بنانے کا مطالبہ کر رہی تھیں اور مسٹر شومبے اس کے لئے ... مستعفی ہونے ...

نمبر 8
مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب
اسسٹنٹ کاٹن ... ایم ایس سی ایگریکلچر
... مارکیٹ
پوسٹ بکس 87
ملتان